Regd S No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

۱۷ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی اے

فی پرچہ ۲

جلد ۵ | ۳۱ ہجرت ۱۳۳۲ھش | ۳۱ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۵

یہودیوں کے مسلسل حملوں کے باعث اردن کی برطانیہ سے فوجی امداد کی درخواست

فرانس اور امریکہ سے بھی مداخلت کرنے کا مطالبہ

عمان ۳۰ مئی۔ اردن کے سرحدی دیہات پر یہودیوں کے مسلسل حملوں کی وجہ سے اردن نے برطانیہ سے دوستی کی اس معاہدہ کے تحت کہ ایک دوسرے پر حملہ کے خطرہ کی صورت میں دونوں ایک دوسرے کی امداد کریں گے فوجی امداد مانگی ہے۔ اردن نے برطانیہ فرانس اور امریکہ سے بھی کہا ہے کہ وہ اردنی دیہات پر یہودی حملوں کو بند کرائیں۔ یادداشت میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ یہودیوں کے مسلسل حملے امن عالم کے لئے خطرہ بن گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ان تینوں طاقتوں نے ۱۹۵۰ء میں اس امر کی ضمانت دی تھی کہ مشرق وسطیٰ کے ملکوں کی سرحدیں برقرار رہیں گی اور ان کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہوگا۔

صدر آئزن ہاور کی جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری کو دھمکی

امریکی دفتر خارجہ کی طرف سے تردید

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ امریکی دفتر خارجہ نے اس امر کی تردید کی ہے کہ صدر آئزن ہاور نے صدر سنگمن ری کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے صلح کی بات چیت میں رخنہ ڈالا۔ تو امریکہ جنوبی کوریا کی مدد بند کر دے گا۔ لیکن امریکی افسروں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ صدر سنگمن ری کو اس امر پر آمادہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ وہ اقوام متحدہ کی پیش کردہ تجاویز کی مخالفت بند کر دیں۔

کینیڈا کے وزیر خارجہ مسٹر پیرسن نے جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر بھی ہیں یہ رائے دی ہے۔ کہ اگرچہ کوریا کا یہ مطالبہ معقول ہے۔ کہ کوریا کو متحد کیا جائے۔ لیکن اس مطالبہ کو صلح کی بات چیت میں رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہیئے۔ انہوں نے کہا صلح کی تجاویز اتحادی ملکوں کے نمائندوں سے مشورہ کے بعد تیار کی گئی ہیں مسٹر پیرسن نے کہا۔ کہ اگر کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کی تازہ تجاویز کو بھی رد کر دیا۔ تو اس سے یہ شبہ پیدا ہوگا۔ کہ وہ جنگ بند کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ ادھر صدر سنگمن ری نے پیر کو اپنی کابینہ کا خاص اجلاس بلایا ہے۔ اسی دن کمیونسٹ اقوام متحدہ کی تجاویز کا جواب دیں گے۔ ادھر سنگمن ری نے ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا۔ کہ جنوبی کوریا کے نمائندے کو بھی اقوام متحدہ کے وفد میں شامل کرنے کی اجازت دی جائیگی یا نہیں۔

کومنتانگ چھاپہ ماروں کو برما سے نکالنے کے انتظامات مکمل ہوگئے

بنکاک ۳۰ مئی۔ آج بنکاک میں برما۔ فارموسا تھائی لینڈ اور امریکہ کے نمائندوں کی بات چیت ہوئی جس میں برمی سرحد میں موجود کومنتانگ چھاپہ ماروں کو غیر مسلح کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ طے کیا گیا ہے۔ کہ کومنتانگ چھاپہ ماروں کو تھائی لینڈ کے مقام پر لا کر غیر مسلح کیا جائے گا۔ تھائی لینڈ برما اور تھائی لینڈ کی سرحد پر ایک شہر ہے۔ اس کام کی نگہداشت کرنے کے لئے جو چہار طاقتی کمیشن بنایا گیا ہے۔ اس میں برما۔ فارموسا۔ تھائی لینڈ اور امریکہ شامل ہیں۔

ایورسٹ پر چڑھنے کی آخری کوشش

کھٹمنڈو ۳۰ مئی۔ ایورسٹ پر چڑھنے والی برطانوی مہم دنیا کی اس سب سے بڑی چوٹی کو سر کرنے کے لئے تیسری اور آخری کوشش کرے گی۔ برطانوی مہم موسم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جو ابھی تک اس کے موافق ہے۔

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اس خبر پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کہ سر ونسٹن چرچل نے پھر کہا ہے۔ کہ دونوں ملک ایک دوسرے کو ایٹمی راز بتائیں۔

نئی فصل کی روئی کا پیشگی سودا ممنوع قرار دے دیا گیا

روئی کی برآمد عام کھلے لائسنس کے تحت کر دی گئی

کراچی ۳۰ مئی۔ وزارت تجارت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ نئی فصل کی روئی کا پیشگی سودا فوری نفاذ کے ساتھ تاحکم ثانی ممنوع قرار دیا ہے۔ موجودہ فصل کی روئی کی فروخت میں تیز رفتاری پیدا کرنے کے لئے اسے ۳۱ اگست ۵۳ء تک عام کھلے لائسنس کے تحت رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مگر اسے برآمد کرنے کے لئے اب بھی ناقابل تنسیخ سو فیصدی ہنڈی اور بنک پاکستان کا منظور کردہ ای۔ پی۔ ایس (برآمدی قیمت کے کنٹرول) فارم پیش کرنا ضروری ہوگا۔ روئی کے تاجروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے مقرر کردہ اور گزٹ میں شائع کردہ فارم میں ۵۳-۱۹۵۲ء اور ۵۴-۱۹۵۳ء کی روئی کے متعلق تکمیل شدہ یا غیر تکمیل شدہ سودوں اور معاہدوں کے بارے میں بعض اطلاعات سات روز کے اندر روئی بورڈ کو فراہم کریں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۳۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

جنوبی افریقہ کے کمیشن کا اعلان

نیویارک ۳۰ مئی۔ جنوبی افریقہ میں نسلی صورت حال کا جائزہ لینے والے کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے جنوبی مغربی افریقہ کے علاقہ پر کوئی اختیار نہیں ہے۔

پاکستان کے لئے امریکی گیہوں

فوری عملدرآمد کے لئے امریکی اخبارات کی پرزور درخواست

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ امریکی اخبار کرسچن سائنس مانیٹر نے اپنے ایک اداریہ میں پاکستان کی امریکی گیہوں کے لئے درخواست پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ بڑی حوصلہ افزا خبر ہے کہ صدر آئزن ہاور اور کانگریس میں ری پبلک پارٹی کے قائدین نے پاکستان کو گیہوں بطور قرض دینا منظور کر لیا ہے۔ قرض کے متعلق شرائط زیادہ سخت نہ ہونی چاہئیں۔ اگر کانگریس کو فوری عملدرآمد کا احساس ہے تو اسے یہ کام بہت جلد شروع کر دینا چاہیئے۔ پاکستانیوں کے بڑے بڑے بول کی وبا کی بنا پر اس ضرورت میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کانگریس کو ضرورت کا پورا پورا اندازہ ہوگا۔ یہ اندرون ملک اور بیرون ملک میں خیر سگالی کے جذبہ کو عام کرنے کا زریں موقعہ ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن ایوننگ سٹار نے اسی موضوع پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے اداریہ میں پاکستان کو گیہوں دینے کا فیصلہ انسانی دنیا میں دونوں خصوصیتوں کا حامل ہے۔ پاکستان کو اس کی مشکلات کے موقعہ پر مدد دینا دوستی کا حق ادا کرنا ہے۔

——مختصرات——

بغداد الجدید ۳۰ مئی۔ بہاولپور پولیس نے پانچ آدمیوں کو ناجائز درآمد برآمد کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا ہے۔

قاہرہ ۳۰ مئی۔ مصری پولیس نے مشتبہ چال چلن والے ۳۰ آدمیوں کو اسمٰعیلیہ اور سویز کے علاقہ میں گرفتار کر لیا ہے۔

تہران ۳۰ مئی۔ امریکی سفیر متعینہ تہران مسٹر لوائے ہینڈرسن نے آج شاہ ایران سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی

برسلز ۳۰ مئی۔ بلجیم کے سوشلسٹ لیڈر مسٹر سپاک نے کہا ہے۔ کہ اگر یورپ کے ملک آئندہ چند سال میں متحد نہ ہوئے تو وہ آخرکار امریکہ کے ماتحت ہو کر رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی ملکوں کا اتحاد یورپ کے استحکام کی واحد امید ہے۔

انسداد ناجائز درآمد و برآمد کا قانون

کراچی ۳۰ مئی۔ ناجائز درآمد برآمد کے قانون کا اطلاق اب ریاست بہاولپور پنجاب اور سندھ پر بھی ہوگا۔ اس قانون کے تحت کوئی شخص کسی ممنوعہ شے کی کسی مقدار کو کسی ذریعہ سے نہ بھیج سکے گا نہ لے جا سکے گا۔ اس قانون کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ کے ساتھ پانچ سال قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۵۳ء

رمضان المبارک کا آخری نصف دور

رمضان المبارک کا پہلا نصف دور ختم ہو چکا ہے۔ اور اب وہ اپنے آخری نصف دور میں سے گزر رہا ہے۔ گویا ان برکات و فضائل کے بقیہ ایام اب کم ہوتے جا رہے ہیں۔ جو صرف اور صرف رمضان المبارک سے وابستہ ہیں

احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کو بڑی کثرت اور تکرار سے اس طرف رغبت دلایا کرتے تھے۔ کہ وہ ان بابرکت ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور پھر جوں جوں رمضان المبارک کے ایام ختم ہونے کے ہوتے توں توں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعمال صالحہ اور دعاؤں پر زور دینے کی اور زیادہ تحریک ہوتی۔

لیلۃ القدر کے متعلق جو مختلف احادیث آتی ہیں۔ اور جن میں اس کی تاریخ رمضان المبارک کے مختلف عشروں میں مختلف بتائی گئی ہے۔ اس کا بھی دراصل مقصد یہی ہے کہ مومن ان مبارک ایام میں قبولیت دعا کی اس مبارک ساعت کی تلاش میں زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ اور اگر رمضان کے پہلے عشرہ میں ان کو یہ نعمت نہیں مل سکی۔ تو دوسرے عشرہ میں کوشش کریں۔ اور اگر دوسرے میں بھی نہیں۔ تو تیسرے میں اور پھر بالخصوص آخری عشرہ میں اپنا پورا زور لگا دیں۔ تا انہیں یہ مبارک گھڑی نصیب ہو۔ اور انہیں اپنے خدا پر یقین و ایمان کا ایک اور روشن ثبوت مل جائے۔ اعتکاف کی عبادت بھی آخری عشرہ میں اسی لئے رکھی گئی ہے۔ ورنہ یہ مبارک ایام پھر ایک سال بعد آئیں گے۔ اور پھر خدا جانے کہ کس کو یہ نعمت حاصل کرنے کی توفیق ملے گی اور کس کو نہیں۔

اس لحاظ سے رمضان المبارک کا آخری نصف دور اپنے پہلے نصف دور سے زیادہ اہم ہے۔ اور ضرورت ہے کہ احباب جماعت اس اہمیت کے پیش نظر ان بقیہ ایام کو مبارک اور غنیمت جانتے ہوئے پہلے سے زیادہ دعاؤں نیکیوں اور اعمال صالحہ پر زور دیں۔ اور صدقہ و خیرات اور خدمت خلق اور حقوق اللہ کو ادا کر کے گریہ و زاری کے ساتھ ان ایام میں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ کا خاص طور پر وعدہ ہے کہ وہ ان دنوں خصوصیت سے اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے اپنے رب کو راضی کر لیں۔ اور جو لوگ کسی وجہ سے اب تک اس مبارک مہینے کی برکات سے محروم رہے ہیں۔ وہ ان بقیہ ایام میں زیادہ ہمت کے ساتھ تلافی مافات کریں۔ تا اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی مصائب و ابتلاء کا وہ دور جسے ہم بڑی شدت سے محسوس کر رہے ہیں ختم ہو جائے۔ اور اس کی نعمتوں کے دروازے ہم پر اور زیادہ کھل جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ خطبہ جمعہ میں اسی امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہمیں نصیحت فرمائی ہے کہ

”تم ان دنوں سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور خدا تعالےٰ سے دعائیں مانگو تا اس کی مدد اور نصرت سے تمہاری مصیبت کے دن ٹل جائیں“۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

”جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے دلوں میں یہ عزم لیکر کھڑے ہوں کہ ہم نے خدا تعالےٰ کو حاصل کرنا ہے“۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِر

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ کرنے کا انتظام

احباب اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

احباب کرام!

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کو علم ہے کہ ہماری جماعت کی تاریخ اب تک غیر محفوظ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح بعض لوگوں نے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ بھی نامکمل ہیں۔ پس سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تاریخ سلسلہ احمدیہ کے مکمل کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے قریب کے زمانہ کی تاریخ مرتب کی جائیگی تاکہ ضروری واقعات محفوظ ہو سکیں۔ سلسلہ کی تاریخ کئی جلدوں میں مکمل ہو گی۔ تین سال تک کام کا اندازہ ہے۔ اس کی چھپوائی اور لکھوائی وغیرہ پر کم از کم پینتیس ۳۵ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ پر چونکہ اس وقت کافی بار ہے۔ اس لئے اس کام کا علیحدہ انتظام کرنے کے لئے میں احباب جماعت میں سردست صرف مبلغ بارہ ہزار روپیہ کی تحریک اس کام کے لئے کر رہا ہوں۔ جب یہ روپیہ خرچ ہونے کو ہوگا۔ پھر اور اپیل کی جائے گی جماعت کے جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے تا یہ کام جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اس تحریک کے لئے مد کھول دی گئی ہے جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بمد ”تصنیف تاریخ سلسلہ احمدیہ“ بھجوا دیں۔

یہ رقم میرے اختیار میں رہے گی۔ اور میرے ہی دستخطوں سے برآمد ہو سکے گی۔ والسلام

مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ

اعمالِ صالحہ

شجرِ اسلام کے شیریں اثمار

صحبتِ صالحین

نیکیاں اگرچہ بے شمار ہیں۔ مگر ایک بڑی نیکی جو اور بہت سی نیکیوں کی محرک ہے۔ صحبتِ صالحین ہے۔ یعنی ان کشتگانِ محبوب کا قرب اور ان عاشقانِ الٰہی کی دلنوازیاں جو کوچۂ یار میں دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ جن پر حوادث کی آندھیاں آئیں۔ مگر ان کے پائے استقلال میں جنبش پیدا نہ ہوئی۔ جو سرمہ کی طرح ہاون مصائب میں پیسے گئے مگر غبار ہو کر بھی وہ اڑے تو آسمان کی طرف اور اندھوں کی بصیرت کے لئے آسمانی نور کا کام دے۔ ہاں وہی خوش نصیب جنہیں آسمان روحانیت کے اگر تارے کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ وہ ماہ حسن کے گرد ایسے ہی ہیں جیسے چاند کے گرد ہالہ۔ وہ اس دنیا کا زیور ہیں وہ ستون ہیں جن پر یہ عالم قائم ہے۔ اگر ان ستونوں کو ہٹا لیا جائے۔ تو دنیا آن واحد میں مٹی اور ریتوں کا ڈھیر بن کر رہ جائے۔ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداوۃ والعشی یریدون وجھہ۔ کہ اے ہمارے وصل کے طالب تو نے ابھی ہم کو نہیں دیکھا۔ تو ابھی ہمارے انوار کو دیکھنے کی آنکھ اپنے اندر پیدا نہیں کر سکا تجھے ہم بتاتے ہیں کہ جا ہمیں دیکھنا ہے۔ تو طور پر چڑھ۔ اور طور وہ برگزیدہ لوگ ہیں جو میرے ساتھ مل گئے۔ جن کا منہ دنیا کی طرف نہیں۔ بلکہ میری طرف ہے۔ جو گو عالم مادی میں بستے ہیں۔ مگر زبان حال سے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اس دنیا سے کیا کام۔ ہم تو اس میں اس طرح ٹھہرے ہوئے ہیں جس طرح دوپہر کے وقت شدت کی گرمی میں ایک سوار سستانے کے لئے کسی درخت کے نیچے ٹھہر جاتا ہے۔ بے شک وہ سوار اس وقت چھاؤں سے آرام حاصل کرتا ہے کچھ نیند بھی لے لیتا ہے کچھ آرام بھی حاصل کر لیتا ہے۔ مگر وہ آرام اس کا مقصد اور مدعا نہیں ہوتا۔ وہ اپنی گھر اس جگہ نہیں کھولتا وہ اٹھتا ہے اور پھر آگے نکل جاتا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جن کی صحبت میں اسلام رہنے کا حکم دیتا ہے۔ مگر فرمایا دیکھو اصبر استقلال سے رہنا۔ یہ نہ ہو کہ ایک دن رہے تو تم نے سوچنا شروع کر دیا۔ کہ انہوں نے پھونک مار کر ہمیں ولیوں کی طرح نہیں بنا دیا ولایت بھی ملے گی تو چوروں قطب بنایا بھی تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے۔ مگر استقلال شرط ہے۔ تمہیں اپنی ہوا و ہوس کو ایک بھٹی میں جلانا پڑے گا۔ اپنے آپ کو ایک کندن بنانا پڑے گا۔ اپنے نفس کو ایسا صیقل کرنا پڑے گا۔ کہ تم میں الٰہی انعکاس آ جائے۔ جب یہ سب کچھ کر دو گے۔ تو پھر تم خود جاذب انوار بن جاؤ گے۔ پھر تمہارا کام یہ ہوگا۔ کہ جس طرح مرغی انڈوں کو سیتی ہے۔ اور ان سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی روحانی انڈوں کو اپنی توجہ سے آسمان روحانی کا بلند پرواز کبوتر بناؤ۔

آیاتِ الٰہیہ سے استہزا مت سنو

کس قدر افسوس ہے کہ بعض لوگ خوش گپیوں کے لئے مجالس گرم کرنے کے لئے ہنسی اور مذاق کے لئے ایسی جگہوں پر بھی قدم جما کر بیٹھے رہتے ہیں۔ جہاں خدا اور اس کے رسول پر استہزا کیا جا رہا ہو۔ یہ انتہا درجہ کی ایمانی ضعف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وقد نزل علیکم ان اذا سمعتم ایات اللہ یکفر بھا ویستھزا بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم۔ ہم تمہیں بتاتے ہیں جب آیاتِ الٰہیہ کے ساتھ استہزا کیا جا رہا ہو۔ تو تم ایسی مجلس سے فوراً اٹھ کھڑے ہو۔ اگر بیٹھے رہے تو تمہارے دل پر زنگ لگ جائے گا۔ اور تم انہی کی مانند ہو جاؤ گے۔

بزرگانِ دین بھی اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ہوتے ہیں۔ پس اگر کوئی بدقسمت ان کے متعلق کسی مجلس میں کوئی استہزائیہ کلمہ اپنی زبان سے نکالتا ہے۔ تو ایک سچے مومن کا کام یہ ہے۔ کہ وہ اس کے اس ناروا فعل کے خلاف شدید پروٹسٹ کرے۔ اور وہاں سے اٹھ کر آ جائے۔ اور ذمہ وار افسروں کو اطلاع دے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرے گا۔ تو قرآنی وعید انکم اذا مثلھم کا رخ سب سے پہلے اسی کی طرف ہوگا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کس قدر زور دیتے ہوئے فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین امنوا لا تتخذوا اباءکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظالمون اے مومنو! اپنے آباء و اجداد اور اپنے بھائیوں کو بھی کبھی اپنا خیر خواہ مت جانو۔ جب تم یہ دیکھو کہ وہ کفر کو ایمان پر ترجیح دے رہے ہیں۔ اور اگر کوئی ان سے دوستی لگائے گا۔ تو یقیناً ظالم ہوگا۔ غور فرمائیں جب باپ اور بھائی کے متعلق شریعت نے اس قدر احتیاط کا حکم دیا ہے۔ تو اور کون ہے جس کی دوستی ہمیں اللہ تعالیٰ کی آواز پر عمل کرنے سے روکے اسی طرح فرماتا ہے ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا۔ وان جاھداک لتشرک بی ما لیس لک بہ علم فلا تطعھما۔ والدین سے نیکی کرو۔ یہ ہمارا حکم ہے۔ لیکن اگر وہ تمہیں شرک کی کچھ تعلیم دینا چاہیں تو کھڑے ہو جاؤ اور ادب سے کہہ دو کہ آپ ہمارے واجب التعظیم بزرگ ہیں۔ مگر میں یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں۔ پھر فرماتا ہے۔ وذر الذین اتخذوا دینھم لعبا ولھوا وغرتھم الحیوٰۃ الدنیا۔ انہیں چھوڑ دے جنہوں نے دین کو لہو اور لعب کا موجب بنا رکھا ہے۔ جو دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہیں۔ اور ایسے لا مذہب ہیں کہ خدا اور اسکے رسول کا ذکر آئے تو ہنسی مذاق کرنے لگ جاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا نیک ہمنشیں اور برے ہمنشیں کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے ایک نے مشک اٹھائی ہوئی ہو اور دوسرے کے پاس آگ دھونکنے والی بھٹی ہو۔ اگر کسی مشک والے کے پاس تو جائیگا تو تجھے کستوری کی خوشبو آئے گی اور اگر دوسرے کے پاس بیٹھے گا۔ تو سوائے اس کے کیا ہوگا۔ کہ تیرے کپڑوں پر بھی آگ کا کوئی انگارہ گرے۔ اور وہ تجھے جلا دے۔ اور اگر انگارہ نہ گرے۔ تو کم از کم ایک گرمی اور بو تو ضرور محسوس کرے گا۔ ایک دفعہ فرمایا انسان کے مذہب پر اس کے دوست کا بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔ پس ہر انسان کو یہ چاہیئے کہ وہ اچھی طرح دیکھ بھال لیا کرے۔ کہ وہ کس کو دوست بنانے لگا ہے۔

نیک اور بد صحبت کا اثر

بد صحبت کا اثر جس قدر زہریلا اور نیک صحبت کا اثر جس قدر خوشکن ہوتا ہے۔ اس کے ثبوت میں مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ بعض دفعہ دوستوں کے پاس بیٹھے ہوئے انسان کا بھی اثر ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ مدت تک کوئی بات نہ کرے۔ عقائد تبدیل ہو جاتے ہیں۔ عادات خراب ہو جاتی ہیں۔ عرش سے فرش پر انسان آ گرتا ہے۔ محض اس وجہ سے کہ یا لیتنی لم اتخذ فلانا خلیلا کی وہ پکار اس کے روحانی کانوں سے مخفی ہوتی ہے۔ جو اگلے جہان میں اس کی زبان سے نکلنے والی ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں نیک صحبت کے عظیم الشان فوائد ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ جو لوگ میرے پاس بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق میرے دل میں بعض دفعہ بہت زور سے تحریک پیدا ہوتی ہے۔ کہ ان کے لئے دعا کرو۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ بعض دفعہ لوگوں کے دل میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ پھر بعض دفعہ بڑے بڑے گناہ محض نیک صحبت کی برکت سے دور ہو جاتے ہیں۔ پس کوشش کرو کہ تمہارے نیک اور پاک ساتھی ہوں۔ اور دعا کرتے رہو کہ رب ھب لی جلیسا صالحا (باقی)

درخواستِ دعا

برادر معظم ڈاکٹر محمد عمر صاحب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں ایک پورے عرصہ سے علیل چلے آ رہے ہیں۔ اب ایکس رے اور بلغم کی جانچ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کو دق ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ درویشان قادیان اور تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر احباب جماعت برادرم موصوف کی صحت عاجلہ وکاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں

(ڈاکٹر محمد زبیر کراچی)

انگریزی تفسیر القرآن کے قرضہ کی ادائیگی

جن دوستوں نے انگریزی تفسیر القرآن کے لئے قرضہ کے طور پر روپیہ دیا تھا۔ اگر وہ روپیہ انہیں ابھی تک ادا نہیں ہوا۔ تو وہ فوراً انچارج تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ تا انہیں ان کی رقم ادا کر دی جائے۔

جلال الدین شمس

قرآنی حقائق و معارف کا خزانہ

(۲)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے مختصر نوٹ

(منقول از ماہنامہ الفرقان احمد نگر بابت ماہ فروری۔ مارچ۔ اپریل ۱۹۵۳ء)

وکانت امرأتی عاقرًا

میری بیوی بانجھ ہے۔ عقر کے لفظی معنے زخمی کرنے اور کاٹ دینے کے ہیں۔ عاقر اس مرد یا عورت کو کہتے ہیں۔ جس سے بچہ پیدا نہ ہو سکے۔ حضرت زکریاؑ نے عرض کیا۔ کہ میری ضرورت برحق ہے۔ مگر حالات سارے نامساعد ہیں۔ صرف تیرے فضل پر امید ہے۔

فھب لی من لدنک ولیًّا یرثنی ویرث من اٰل یعقوب واجعلہ رب رضیا ہ

پس اے خدا تو اپنی جناب سے مجھے ولی عطا فرما۔ جو میرے عقائد و خیالات اور اخلاق کا وارث ہو۔ اور وہ آل یعقوب کے سلسلے کو قائم کرنے والا ہو۔ اور وہ تیرے ہاں بھی پسندیدہ اور مقبول ہو۔ لفظ ولی ولایت سے بنا ہے۔ جس کے معنے دوست مددگار اور ہم عقیدہ و ہم خیال کے ہوتے ہیں۔ حضرت زکریاؑ کے دل میں بیٹے کی خواہش اغراض کے مدنظر تھی۔ انہوں نے جامع صفات بچے کے لئے دعا کی کہ وہ بچہ صحیح عقائد والا ہو۔ میرے مسلک اور مشن کو قائم کرنے والا ہو۔ اور آل یعقوب کے روحانی سلسلہ کا وارث ہو۔ اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ خدا کا برگزیدہ بندہ ہو۔

یا زکریا انا نبشرک بغلام ن اسمہٗ یحییٰ

اے زکریا ہم تجھے ایک غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ اس کا نام یحییٰ ہوگا۔ لفظ غلام ولادت سے لے کر کہولت (ادھیڑ عمر) تک پر حاوی ہے۔ اس میں بشارت تھی۔ کہ لڑکا ہوگا۔ اور وہ زندہ رہے گا۔ اور ادھیڑ عمر تک پہنچیگا۔ اسمہٗ یحییٰ۔ اس کا نام یحییٰ ہوگا۔ یعنی ہم نے اس کا یہ نام مقرر کر دیا ہے۔ تو بھی اس کا یہی نام رکھنا۔ اس میں حضرت یحییٰ کے زندہ رہنے اور عمر پانے والا لڑکا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ شہداء چونکہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہوتے ہیں۔ اسمہٗ یحییٰ میں ان کی شہادت کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے۔

لم نجعل لہ من قبل سمیًّا

ہم نے اس سے پیشتر اس کا ہم صفات کسی کو نہیں بنایا۔ لفظ سمیا کے ایک معنے ہم نام کے بھی ہیں۔ مفسرین نے اس جگہ ہمنام ہی ترجمہ کیا ہے

پادریوں کا اعتراض

مفسرین کے اس ترجمہ کو لے کر پادریوں نے اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ محمد صاحب نے کسی سے انجیلی فقرہ "تیرے کنبہ میں کسی کا یہ نام نہیں"۔ (لوقا ۱/۶۱) سن لیا ہوگا۔ اسی لئے (نعوذ باللہ) انہوں نے غلط طور پر لم نجعل لہٗ من قبل سمیًّا قرآن میں درج کر دیا۔ پادری کہتے ہیں۔ کہ یوحنا اور یوحنان نام والے پہلے بھی کئی گزر چکے ہیں۔ (دیکھو ۲ سلاطین ۲۵/۲۳ التواریخ ۳/۱۵، عزرا ۸/۱۵)

پادریوں کے اعتراض کا جواب

پادریوں کا اعتراض سراسر غلط ہے۔ اول تو ان کے اعتراض کی بنیاد اس ترجمہ پر ہے۔ جو مفسرین نے عام طور پر کیا ہے۔ حالانکہ عربی زبان میں سمی ہم صفات کے لئے بھی بولا جاتا ہے اور اس جگہ میرے نزدیک یہی معنے مراد ہیں۔ اس لئے اصل لفظ کے صحیح معنے کے لحاظ سے تو یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ دوسرے اگر مفسرین والا ترجمہ بھی مانا جائے۔ تب بھی پادریوں کا اعتراض باطل ہے۔ اس اعتراض کا جواب قرآن مجید کے الفاظ میں موجود ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا ہے۔ لم نجعل لہ من قبل سمیا۔ کہ ہم نے اس سے پہلے کسی کا نام یحییٰ نہیں رکھا۔ یہ تو نہیں فرمایا۔ کہ کسی کے ماں باپ نے بھی اپنے بچے کا نام یحییٰ نہیں رکھا۔ ظاہر ہے۔ کہ ماں باپ اپنے بچوں کے نام رکھا ہی کرتے ہیں ان کے نام رکھنے اور خدا کے نام رکھنے میں عظیم الشان فرق ہے۔ پادریوں نے جو حوالے پیش کئے ہیں۔ ان میں سے کسی میں یہ مذکور نہیں کہ خدا نے کسی کا نام یحییٰ رکھا تھا۔ پس پادریوں کا اعتراض عام ترجمہ کے رو سے بھی غلط اور باطل ہے۔ اور یہ تو میں ذکر کر چکا ہوں۔ کہ آیت کا اصل ترجمہ یہ ہے۔ کہ ہم نے یحییٰ کی صفات میں ان کا مشابہ نہیں بنایا۔ اس ترجمہ کے رو سے عیسائیوں کا اعتراض پیدا ہی نہیں ہوتا۔

حضرت یحییٰؑ کی خصوصیت

حضرت یحییٰ کو یہ امتیازی خصوصیت حاصل تھی۔ کہ وہ اپنے سے پہلے کے ایک موعود نبی کے نام پر آئے تھے۔ اس کی خو بو پر ہونے کی وجہ سے ان کا نام پہلے نبی کا نام رکھا گیا تھا۔ یہودیوں سے اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ کہ:۔

"دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔" (ملاکی ۴/۵)

یہودی عقیدہ کے رو سے ایلیاہ نبی آسمان پر زندہ بیٹھے ہیں۔ اور دوبارہ آئیں گے۔ مگر حضرت مسیحؑ نے فرمایا کہ:۔

"ایلیاہ تو آچکا۔ اور انہوں نے اس کو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا۔ اس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی ان کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔" (متی ۱۷/۱۲)

حضرت مسیح نے حضرت یحییٰ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ

"اور چاہو تو مانو ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔ جس کے کان سننے کے ہوں۔ وہ سن لے۔" (متی ۱۱/۱۴-۱۵)

پس حضرت یحییٰؑ کی یہ خصوصیت تھی۔ کہ وہ ایلیاہ کے مشابہ بن کر آئے۔ ان کی خو بو پر اور ان کے نام پر آئے۔ ان سے پہلے کوئی نبی کسی سابق نبی کا شبیہہ یا ہم صفات بن کر نہ آیا تھا۔ اسی خصوصیت کو آیت قرآنی ولم نجعل لہ من قبل سمیًّا میں ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت یحییٰ اور اناجیل

اناجیل میں حضرت یحییٰؑ کو بے مثل قرار دیا گیا ہے۔ اعلیٰ صفات کا حامل ٹھہرایا گیا ہے۔ لکھا ہے:۔

"وہ دونو (زکریا اور ان کی بیوی) خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنے والے تھے۔" (لوقا ۱/۶)

حضرت زکریاؑ کو حضرت یحییٰ کی بشارت دیتے ہوئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا۔ اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا۔ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا۔" (لوقا ۱/۱۵)

حضرت مسیحؑ کا قول ہے۔ کہ:۔

"میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ ان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اس سے بڑا ہے۔" (متی ۱۱/۱۱)

ان عبارتوں سے ظاہر ہے۔ کہ انجیل بھی حضرت یحییٰؑ کو کئی پہلوؤں سے بے مثل مانتی ہے۔ ہم انجیل میں بیان شدہ دلیل کو غلط ٹھہرا سکتے ہیں۔ لیکن یہ تو ثابت ہے کہ قرآن مجید کے بیان لم نجعل لہ من قبل سمیا کی تائید اصولی رنگ میں اناجیل بھی کرتی ہیں۔ اور حضرت یحییٰ کو بعض صفات میں بے مثل اور ممتاز مانتی ہیں۔

قرآن مجید اور بائیبل کے اختلافات کی حقیقت

اول قرآن مجید نے بتایا ہے۔ کہ حضرت زکریاؑ کے لئے بیٹے کی دعا کی تحریک کا فوری محرک حضرت مریم کا معصومانہ بیان (ھو من عند اللہ) ہوا ہے۔ (آل عمران) بائیبل اس بارے میں خاموش ہے۔ ظاہر ہے کہ خاموشی تردید کی دلیل نہیں۔ بائیبل کے الفاظ "تیری دعا سن لی گئی" (لوقا ۱/۱۳) سے ثابت ہے۔ کہ بشارت پانے سے قبل حضرت زکریا دعا کرتے تھے۔ بائیبل نے یہ ذکر نہیں کیا۔ کہ اس دعا کی تحریک کس طرح ہوئی تھی۔ قرآن مجید نے اس کا ذکر کر دیا ہے۔ اس سے بائیبل کے بیان کا نامکمل ہونا تو ثابت ہوتا ہے۔ مگر قرآنی بیان کی غلطی کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ دوم قرآن کہتا ہے۔ کہ بشارت اللہ تعالےٰ نے دی تھی۔ بائیبل کہتی ہے کہ فرشتے نے دی تھی۔ یہ بھی کوئی اختلاف نہیں۔ فرشتے خدا ہی کا کلام لاتے ہیں۔ اپنی طرف سے کوئی بشارت نہیں دیتے۔ قرآن مجید نے خود دوسری جگہ فرمایا ہے۔ فنادتہ الملٰٓئکۃ (آل عمران) کہ فرشتوں نے حضرت زکریا کو بشارت دی۔ پس سورہ مریم کے بیان سے یہ مراد نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے براہ راست حضرت زکریاؑ سے کلام فرمایا تھا۔ وہ کلام تو فرشتوں کے واسطے سے ہوا تھا۔ مگر وہ کلام خدا کا تھا۔ اس لئے یہ کہنا بھی درست ہے۔ کہ خدا نے بشارت دی اور یہ کہنا بھی درست ہے۔ کہ فرشتوں نے بشارت دی۔ قرآن کریم کے انداز کلام سے لطیف طور پر یہ تشریح کر دی گئی۔ کہ فرشتے کا کلام کرنا خدا ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔ ہاں بائیبل میں پیدائش ۱۸/۱-۸ سے اس قسم کی تعبیر کے لئے مثال مل سکتی ہے۔ پادری ویری کہتے ہیں۔ کہ بائیبل میں ایک فرشتہ کے کلام کا ذکر ہے۔ اور قرآن کریم نے فرشتوں کے کلام کرنے کو بیان کیا ہے۔ اس کا صاف جواب ہے۔ کہ بعض اہم کلاموں کے لئے فرشتوں کی جماعت بھیجی جاتی ہے۔ یہ بات قرآن و بائیبل سے

رمضان المبارک کے متعلق چند احکام

رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت قرآن کریم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ کہ جو شخص اس مہینہ میں حالت اقامت میں ہو اسے روزہ رکھنا چاہیئے۔ اور جو مریض یا مسافر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔

روزہ کی فلاسفی قرآن کریم میں لعلکم تتقون میں بیان کی گئی ہے کہ اس سے مومن تقویٰ شعار بنتا ہے۔ اور خدا کی پناہ میں آجاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب انسان خدا کے حکم کے ماتحت کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ تو جب وہ حلال اشیاء کو خدا کے حکم کے ماتحت چھوڑتا ہے تو حرام کے قریب کس طرح جا سکتا ہے۔ رمضان المبارک میں گویا اس بات کی ٹریننگ دی جاتی ہے کہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ خدا کے حکم کے ماتحت حلال اشیاء بھی چھوڑ دیتا ہے۔ اور جب وہ اس بات میں پختہ ہو جاتا ہے۔ تو حرام کے ارتکاب کا خیال بھی نہیں کیا جا سکتا۔

درحقیقت رمضان المبارک کے روزے اسلام کا ایک بہت بڑا مجاہدہ ہے اور خدا فرماتا ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جائے گی۔ پس رمضان المبارک بھی ہدایت کا ایک بڑا ذریعہ ہے عبادت اور دعاؤں کی توفیق اس میں ملتی ہے۔ اور خدا کی موہبت اور انعام کے دروازے کھل سکتے ہیں۔

سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ فمن کان منکم مریضاً او علیٰ سفرٍ فعدۃ من ایام اخر۔ یعنے مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہیئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ مگر عدۃ من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔ سفر میں تکلیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے۔ تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس کی اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔ (الحکم ۲۶ جنوری ۱۸۹۹ء)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ عام حکم ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے۔ تو ان پر حکم عدولی کا فتوےٰ لازم آئے گا۔"

(بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

سوال۔ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے مزدوروں سے جن کا گذارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

جواب:۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا انما الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقوےٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے۔ ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب یسر ہو رکھ لے۔ اور وعلی الذین یطیقونہ کی نسبت فرمایا کہ معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔" (بدر ۲۶ ستمبر ۱۹۰۷ء) (ناظم تعلیم و تربیت)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری چھوٹی لڑکی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ انوار حسین خانیوال (۲) میرا پوتا سید اقبال بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید غلام حسین شاہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ببوال

عہدہ داروں کے انتخابات فوراً کئے جائیں

عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی سالانہ میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء کو ختم ہو چکی ہے۔ اس سے پہلے معمول یہ تھا کہ میعاد کے اختتام سے ڈیڑھ دو ماہ قبل نئے انتخابات کے لئے اعلان کر دیا جاتا تھا۔ لیکن اس مرتبہ بوجوہ ایسا نہیں کیا جا سکا۔ مگر اب انتخابات فوراً ہو جانے چاہیئں۔ پنجاب۔ سرحد۔ سندھ اور مشرقی پاکستان وغیرہ کی ہر احمدیہ جماعت میرے اس اعلان کی مخاطب ہے۔ یہ انتخابات ۳۰ جون ۱۹۵۶ء تک کے لئے ہونگے امراء کے انتخابات میں اس بات کی سختی سے پابندی کی جائے۔ کہ ایک سے زائد نام انتخاب کے لئے پیش کئے جائیں۔ اور ہر ایک کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد سے دفتر کو اطلاع دیجائے۔ اس ہدایت کی خلاف ورزی کی صورت میں مرسلہ رپورٹ بغیر کسی کارروائی کے متعلقہ جماعت کو واپس کر دی جائے گی۔

نائب امراء کا انتخاب بذریعہ جماعت یا مجلس انتخاب نہیں ہوگا۔ بلکہ امراء کے انتخابات کی منظوری کے بعد خود ان کے انتخاب سے۔ مگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مقرر کئے جائیں گے۔

مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب ہو کر آ جانا چاہیئے۔ امیر یا پریذیڈنٹ وائس پریذیڈنٹ۔ جنرل سیکرٹری۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری جائداد۔ محاسب۔ امین۔ آڈیٹر۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف اگر ضرورت ہو۔

ضروری نوٹ:۔ سیکرٹری تبلیغ کے عہدہ کے لئے کسی سرکاری ملازم کا نام نہ پیش کیا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

۲۹ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ شروع ہے۔ جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیوض سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہ رمضان کے آخر میں دوستوں کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائے خاص کے حصول کا موقعہ ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر وکیل المال ۲۹ رمضان المبارک کو ان مخلصین کی فہرست حضور اقدس کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ جو اس تاریخ تک اپنے وعدے سو فیصدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ یہ فہرست ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوگی۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی۔ جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں دوست حضرت اقدس کے اس ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہوں گے کہ۔

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے جون۔ جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے۔ اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے۔ جو اس وقت کو گذار دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔"

۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانے میں داخل ہو جائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

سندھ کے زمینداروں سے مال گزاری کی بقیہ رقوم فوراً وصول کی جائیں

وزیر مال و صحت پیر علی محمد راشدی کا کلکٹروں کو حکم

کراچی ۲۹ مئی۔ سندھ کے وزیر مال و صحت پیر علی محمد راشدی نے تمام اضلاع کے کلکٹروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ سندھ کے ایسے زمینداروں سے مالگذاری کی بقیہ رقوم وصول کرنے کا سلسلہ شروع کردیں۔ جنہوں نے یہ رقوم گذشتہ کئی سال سے حکومت کو ادا نہیں کیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ کے تقریباً اسی فیصد وڈیرے ایسے ہیں۔ جنہوں نے حکومت کو مالگذاری کا کروڑوں روپیہ ادا نہیں کیا، وزیر مال کے اس حکم میں کلکٹروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ تمام نادہند زمینداروں کے نام فوری طور پر نوٹس جاری کردیں۔ جن میں انہیں ایک خاص مدت کے اندر حکومت کا واجب الادا روپیہ جمع کرنے کی ہدایت کی جائے۔ اگر اس مقررہ مدت میں بھی زمیندار روپیہ ادا نہ کریں۔ تو ان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف سرکاری روپیہ ادا نہ کرنے کے الزام میں مقدمات قائم کئے جائیں۔ وزیر مال نے اپنے حکم میں کلکٹروں کو یہ اختیار بھی دے دیا ہے۔ کہ اگر ضرورت پڑے۔ تو وہ تمام قانونی ذرائع کو استعمال کریں۔ اور نادہند زمینداروں کی املاک کو نیلام کرکے سرکاری رقومات وصول کریں۔ وزیر مال کے اس حکم میں کلکٹروں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ کسی زمیندار کو ان کے پاس پہنچنے کی اجازت نہ دیں۔ اور تمام کارروائی کلکٹر اپنی قوت فیصلہ اور دیانتداری کے ساتھ انجام دیں۔

پاکستان کا سب سے بڑا شہر لاہور ہے

لاہور ۱۲۸ مربع میل کراچی ۳۶ مربع میل

کراچی ۲۹ مئی۔ ۱۹۵۱ء میں پاکستان کی مردم شماری کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق لاہور پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے اور پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی کراچی کی ہے۔ لاہور کا رقبہ ۱۲۸ مربع میل ہے۔ اور آبادی ۸ لاکھ ۴۹ ہزار ہے۔ کراچی کا رقبہ ۳۶ مربع میل اور آبادی دس لاکھ ۹ ہزار ہے۔ ڈھاکہ کا رقبہ ۳۳ مربع میل اور آبادی ۴ لاکھ ۱۱ ہزار ہے۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کے بڑے بڑے شہروں کی ترتیب یہ ہے۔ کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ چاٹگام۔ حیدرآباد۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ ملتان۔ لائل پور۔ پشاور۔ سیالکوٹ اور کوئٹہ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کراچی میں جتنے علاقہ میں دس آدمی رہتے ہیں۔ اتنے ہی رقبہ میں لاہور میں تین سے کم اور ڈھاکہ میں پانچ سے بھی کم کی آبادی کا اوسط ہے۔

تجارتی و رہائشی عمارتوں کے لئے زمین

لاہور ۲۹ مئی۔ حکومت پنجاب نے لائل پور۔ ملتان۔ منٹگمری۔ جھنگ۔ سرگودھا اور گوجرانوالہ کی ذیلی بستیوں میں تجارتی و رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے لئے زمین کے الاٹمنٹ کی خاطر درخواستیں وصول کرنے کی تاریخ میں توسیع کردی ہے۔

سرکاری دفتروں کے وقت میں اضافہ

لاہور ۲۹ مئی۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے دفتروں کے موجودہ اوقات میں آدھ گھنٹہ اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق سرکاری دفتروں کا نیا وقت سات بجے سے ایک بجے دوپہر تک ہوگا۔ اس سے پہلے دفاتر ساڑھے بارہ بجے بند ہو جاتے تھے۔ جمعہ کے دن بھی سرکاری دفاتر ساڑھے گیارہ بجے بجائے ۱۲ بجے بند ہوا کریں گے۔ اس سلسلے میں سرکاری اعلان جلد ہی جاری ہونے کی توقع ہے۔ خیال ہے۔ کہ آئندہ ہمیشہ یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک کے زمانے میں دفتروں کے اوقات مستقلاً صبح سات بجے شروع کرنے کا فیصلہ کیا جائیگا۔

ترکی میں عام انتخابات

انقرہ ۲۹ مئی۔ ترکی کے وزیر تجارت و اقتصادیات انور غوریلی کے مستعفی ہو جانے اور دوسرے وزراء کے بھی مستعفی ہونے کی افواہوں کی بناء پر عام طور سے یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اس کے بعد وزیر اعظم مندریس وزراء کی ایک بالکل نئی جمعیت کے ساتھ انتخابات تک پہنچنا چاہتے ہیں۔

جشن تاجپوشی میں فاروق کو مدعو نہیں کیا گیا

لنڈن ۲۹ مئی۔ کل جب قاہرہ کی اس اطلاع کی تصدیق طلب کی گئی۔ کہ مصر کے سابق بادشاہ فاروق کو ملکہ الزبتھ کی رسم تاجپوشی میں شرکت کے لئے دعوت دی گئی ہے۔ بکنگھم پیلس کے ایک عہدیدار نے بیان کیا۔ کہ یہ اطلاع بالکل بے بنیاد اور غلط ہے۔

کوریا میں خدمات انجام دینے پر ترکی افسر کو تمغہ

واشنگٹن ۲۹ مئی۔ ترکی کے ۲۴۱ ویں انفنٹری رجمنٹ کے سابق کمانڈر کو کوریا میں نمایاں قیادت کرنے کے سلسلہ میں آج حکومت امریکہ نے تمغہ دیا ہے۔ ترکی کمانڈر کا نام کرنل نوری پامیر ہے۔ اور انہوں نے امریکی محکمہ دفاع کے اعلان کے مطابق ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۲ء میں ترکی بریگیڈ کے ساتھ غیر معمولی طور پر قابل تعریف خدمات انجام دی تھیں۔ انعام کو صدر آئزن ہاور نے منظور کرلیا ہے۔

ماہرین آئین نے پاکستان کا عارضی آئین تیار کرنیکے لئے تفصیلات کا مطالعہ شروع کردیا

کراچی ۲۹ مئی معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کے ماہرین آئین نے پاکستان کا عارضی اور عبوری آئین تیار کرنے کے سلسلے میں تفصیلات کا مطالعہ کرنا شروع کردیا ہے۔ اس وقت اس بات پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ کہ اگر حکومت پاکستان نے برطانوی دولت مشترکہ اور برطانوی تاج کے ساتھ اپنے موجودہ تعلقات پر "نظر ثانی" کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ تو ملک کے آئین میں کس نوع کی تبدیلیوں کی ضرورت ہوگی۔ ماہرین ان مسوداتِ دستور کی قانونی موشگافیوں کا بھی مطالعہ کررہے ہیں۔ جن میں "نظر ثانی" کے کسی فیصلہ میں ترمیمات کرنا ناگزیر ہو جائیں گی واضح رہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی حال ہی میں یہ واضح اعلان کرچکے ہیں کہ حکومتِ پاکستان برطانیہ کے ساتھ اپنے موجودہ تعلقات پر "نظر ثانی" کرنے کے سوال پر غور کرے گی۔ انہوں نے اپنی حکومت کی پالیسیوں کا اعلان کرتے ہوئے یہ بھی انکشاف کیا تھا کہ پاکستان کے لئے عنقریب ایک عبوری عارضی آئین تیار کیا جائے گا۔ جس میں صرف ایسے امور شامل ہوں گے۔ جن پر پاکستان کے عوام میں۔ کوئی بنیادی اختلافات نہیں پائے جاتے۔ دارالحکومت کے آئینی ماہرین کا خیال ہے کہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی لنڈن سے واپس آنے کے بعد ملک کے عارضی اور عبوری آئین کی تشکیل کی طرف فوری توجہ دیں گے۔ آئینی ماہرین کا خیال ہے کہ وزیر اعظم عنقریب ایک "آئینی بورڈ" بنانے کے امکانات پر بھی غور کر رہے ہیں۔ باخبر حلقوں کے خیال کے مطابق اس بورڈ میں مرکز اور صوبائی حکومتوں کے چند ایک منتخب وزراء اور دستور ساز اسمبلی کے بعض سرکاری اور حزب مخالف کے اراکین شامل ہوں گے۔ اس "آئینی بورڈ" کو غالباً عارضی اور عبوری آئین کی تشکیل کا کام سونپا جائے گا۔ اس بورڈ کو صرف ایسے امور پہ رپورٹ مرتب کرنے کا اختیار ہوگا۔ جن پر ملک میں اختلاف رائے نہیں پایا جاتا۔ آئینی ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اگر اس قسم کا "آئینی بورڈ" بنانے اور "عبوری آئین" تیار کرنے کی تجویزیں جو اس وقت صرف ابتدائی مراحل میں ہیں مکمل ہوگئیں تو بورڈ کو اپنی رپورٹ جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔ ان ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر۔ ان تجاویز پر عمل درآمد کرنے کا فیصلہ ہوگیا۔ تو بورڈ کی رپورٹ دستور ساز اسمبلی سے منظور کرانے کے بعد دستور ساز اسمبلی کو توڑ دیا جائے گا۔ اور پاکستان کے عارضی اور عبوری آئین کی بنیاد پر دوبارہ عام انتخابات کروائے جائیں گے۔ اور ملک کے مکمل آئین کی تیاری ۴

۴ کا کام نئی منتخب شدہ دستوریہ کو سونپ دیا جائے گا۔

مشرقی جرمنی میں روسی کنٹرول کمیشن کا خاتمہ

پیرس ۲۸ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس کے وزراء کی کونسل کے فیصلے کے مطابق مشرقی جرمنی میں روس کا کنٹرول کمیشن توڑ دیا گیا ہے۔

جاپان میں آتشزدگی۔ تاریخی مندر جل گیا

ٹوکیو ۲۸ مئی۔ کل مغربی جاپان میں آتشزدگی سے پانچ مکان اور ازدموکے تاریخی مندر کا بڑا ہال جل کر تباہ ہوگیا۔ جب فائر بریگیڈ آگ بجھانے کے لئے پہنچا تو عقیدتمندوں کا ایک بہت بڑا ہجوم مندر کے قریب جمع تھا۔ جس کی بنا پر آگ پر قابو پانے میں شدید مشکلات پیش آئیں۔ اس آتشزدگی میں کئی لاکھ ڈالر کے نقصان کا اندازہ ہے

ملکہ ثریا اسپین روانہ ہوگئیں

روم ۲۸ مئی۔ ایران کی ملکہ ثریا آج روم سے میڈرڈ روانہ ہو جائیں گی۔ وہ ۲۷ اپریل کو طہران سے روم آئی تھیں۔ اور اعلان کیا گیا تھا کہ وہ علاج کیلئے سوئٹزرلینڈ جانے والی ہیں

ڈاک کا تربیتی سکول

کراچی ۲۹ مئی۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ حکومتِ پاکستان نے۔ مشرقی پاکستان میں ڈاک کی تربیت کا ایک اسکول قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے توقع ہے کہ یہ اسکول یکم جون سے ڈھاکہ میں کام شروع کردے گا۔ اس اسکول کا مقصد محکمہ کے ملازموں کی کارکردگی میں اضافہ کرنا ہے

محمد علی نہرو ملاقات

لنڈن ۲۹ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کی پالیسیوں سے قریب ترین رابطہ رکھنے والوں کا خیال ہے کہ محمد علی نہرو ملاقات کے نتیجہ میں کوئی قطعی اعلان ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ابتدائی مقصد دوستانہ تعلقات اور خیر سگالی قائم کرنا ہے۔ تاکہ بعد میں کشمیر نہری پانی اور اقلیتی مسائل کے متعلق کراچی میں مذاکرات کا سلسلہ جنبانی کی جا سکے۔ لنڈن میں ممکن ہے دونوں وزیر اعظم کشمیر کے سوال کا ذکر نہ کریں۔

لاہور ۲۹ مئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے سرخپوش لیڈر خان عبدالغفار خان کو البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور لایا گیا ہے۔ ان کا طبی معائنہ کیا جائے گا۔

حکومت پاکستان ۱۵ر جون سے دو نئے قرضے جاری کرے گی!

کراچی ۲۹ر مئی :- صنعتی و زرعتی ترقی کی سکیموں کی مالی ضروریات پوری کرنے کی غرض سے مرکزی حکومت نے ۱۵ر جون ۱۹۵۳ء کو مندرجہ ذیل دو قرضے جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے (۱) ۳ فی صدی کا قرضہ ۱۹۵۹ء (۲) ۳ فی صدی کا قرضہ ۱۹۶۱ء ان دونوں قرضوں کے لئے صرف دو روز یعنی ۱۵ اور ۱۶ر جون ۱۹۵۳ء کو رقوم جمع کی جا سکیں گی - ۳ فی صدی کا قرضہ ۱۹۵۹ء مساوی قیمت پر جاری کیا جائے گا - اور ۳ فی صدی کا قرضہ ۱۹۶۱ء درخواست کے مطابق قرضے ہر سو روپے کے لئے ۹۹ روپے ۸ پر جاری کیا جائے گا - قرضوں میں تبدیل کرنے کے لئے ۴/۳ ۲ روپے فی صدی کے قرضے ۱۹۵۳-۵۴ء کی کفالتوں، چیکوں یا نقد صورت میں مذکورہ قرضوں کے لئے رقوم جمع کی جا سکتی ہیں - جن لوگوں نے ۴/۳ ۲ فی صدی کے قرضے ۱۹۵۳-۵۴ء میں رقوم جمع کی تھیں اور اب وہ نئے قرضوں میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں وہ نئے قرضے کی درخواستوں کے ساتھ پرانی کفالتیں فوراً جمع کرا سکتے ہیں - قرضوں کی دیگر شرائط کے متعلق اطلاعات اور درخواست کے فارم بنک دولت پاکستان کے دفاتر پاکستان نیشنل بنک کی تمام شاخوں اور سرکاری خزانوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں -

مغربی بنگال کے ۱۸ کمیونسٹوں کو گرفتار کر لیا گیا

کلکتہ ۲۹ر مئی :- مغربی بنگال کے ایک گاؤں بادشاہی میں کمیونسٹوں نے خلاف قانون سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں جن کی بنا پر دو روز پہلے پولیس نے اٹھارہ کمیونسٹوں کو گرفتار کر لیا - ان کو بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے - بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹوں نے زمینداروں کو بٹائی کا حصہ دینے کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے -

— ملتان ۲۹ر مئی :- منٹگمری میں تپ دق کے ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر بشیر احمد نے منٹگمری میں روٹری کلب کے ایک جلسے کو مخاطب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ پنجاب میں ہر سال ۳۸ ہزار افراد تپ دق سے ہلاک ہو جاتے ہیں -

سندھ میں صحت عامہ کے منصوبوں پر عمل کیا جائیگا

کراچی ۲۹ر مئی :- سندھ کے وزیر صحت پیر علی محمد راشدی نے آج یہاں انکشاف کیا کہ انہوں نے صوبے میں صحت عامہ کے چند منصوبوں پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے - انہوں نے بتایا کہ گرچہ یہ منصوبے چھوٹے پیمانے پر ہیں مگر ان سے وسیع پیمانے پر استفادہ کیا جا سکتا ہے - پیر علی محمد راشدی نے بتایا کہ صحت عامہ کے ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے انہیں صرف پچاس لاکھ روپے کی ضرورت ہو گی اگرچہ گذشتہ بجٹ میں ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے کوئی گنجائش نہیں رکھی گئی تھی مگر وہ پھر کوشش کریں گے کہ ان کی تکمیل کیلئے دوسرے ذرائع سے سرکاری رقم حاصل کی جائے - انہوں نے کہا کہ اس وقت سندھ کی تقریباً تمام مہاجر بستیوں میں صحت عامہ کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں اور کوئی حکومت ان سے چشم پوشی کر کے زیادہ دیر تک [illegible]

نہری پانی کے تنازعہ پر بات چیت کرنیوالے پاکستانی و بھارتی نمائندوں کا اعلان

کراچی ۲۹ر مئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے سلسلے میں نئی دہلی کی "دوستانہ کانفرنس" کے فیصلوں کے مطابق پنجاب کے چیف انجنیئر آبپاشی خواجہ عبد الغفور کو نہری پانی کا تنازعہ طے کرنے کے سلسلہ میں بھارتی نمائندے کے ساتھ مذاکرات کرنے کے لئے نامزد کر دیا گیا ہے - اس نامزدگی کے ساتھ خواجہ عبد الغفور کو پاکستان کے آبپاشی کمشنر کا عہدہ بھی دے دیا گیا ہے بھارت ان مذاکرات کے لئے مشرقی پنجاب کے چیف انجنیئر (آبپاشی) کو نامزد کیا ہے - یہ کا عہدہ اسپیشل آبپاشی کمشنر کا ہو گا - دونوں ملکوں کے آبپاشی کمشنر نہری پانی کے تنازعہ کے سلسلے میں خط و کتابت کر کے نہر محمد علی ملاقات کے لئے اختلافی امور کا خاکہ تیار کریں گے - بتایا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے مذاکرات کا اثر اس سلسلہ میں عالمی بنک کی موجودہ کوششوں پر نہیں پڑے گا - واضح رہے کہ عالمی بنک کے ماہرین بھی نہری پانی کے تنازعہ کو حل کرنے کی کوششیں دونوں ملکوں کے تعاون سے اپنے طور پر کر رہے ہیں - اور دوسرے بین الملکی تنازعات کے علاوہ پنڈت نہرو اور محمد علی نہری پانی کے تنازعہ پر بھی گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں -

سندھ کا دارالحکومت منتقل کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا

کراچی ۲۹ر مئی :- سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبد الستار نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ سندھ کا دارالحکومت کراچی سے حیدرآباد سندھ منتقل کرنے کا کوئی فیصلہ کیا گیا ہے - انہوں نے کہا کہ وہ اگلے ہفتہ حیدرآباد سندھ میں دارالحکومت کے مجوزہ علاقہ کا معائنہ کرنے جا رہے ہیں - انہوں نے کہا کہ نئی دستور ساز اسمبلی دارالحکومت کا مسئلہ از جلد فیصلہ کرنا چاہتی ہے - کیونکہ اس بنا پر کئی ایک صوبائی منصوبوں پر عمل نہیں کیا جا سکتا -

سندھ اسمبلی کا جلسہ طلب کرنے کیلئے مشورے

کراچی ۲۹ر مئی :- معلوم ہوا ہے کہ سندھ کے قائم مقام گورنر مسٹر کانسٹنٹائن نے سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبد الستار سے کہا ہے کہ وہ سندھ اسمبلی کا جلسہ طلب کریں تاکہ اسمبلی کے نئے سپیکر کا انتخاب کیا جا سکے - معلوم ہوتا ہے کہ گورنر اس رسمی درخواست کی بناء پر پیرزادہ عبد الستار نے کابینہ سے اسمبلی کا جلسہ بلانے کے سلسلے میں مشورہ کرنا ہے - ہمیں معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ سندھ کے گزٹ میں اسمبلی کے تمام منتخب شدہ ممبروں کے ناموں کا اعلان ہو چکا ہے اب اسمبلی کا جلسہ طلب کئے جانے کا نوٹس دیئے جانے کا اعلان ہونا باقی ہے

بین الاقوامی سیاست میں دولت مشترکہ ایک مؤثر قوت کا درجہ رکھتی ہے

لندن میں پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ابوالحسن اصفہانی کا اعلان

لندن ۳۰ مئی۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی نے کل روٹری کلب کی میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ مشکلات و مصائب کے موجودہ دور میں ملکہ الزبتھ کی زیر سرکردگی دولت مشترکہ کا وجود مقاصد میں ہم آہنگی کے باعث بین الاقوامی سیاست میں نہایت درجہ اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا۔ دولت مشترکہ کا ایک شہری ہونے کی حیثیت میں میں قوموں کی اس برادری کے دیگر شہریوں اور دنیا میں خیر سگالی کے جذبات رکھنے والے دوسرے لوگوں کے ساتھ ہمنوائی کا دم بھرتے ہوئے تاجپوشی کی مبارک رسم کے موقع پر ملکہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور دعا کرتا ہوں، کہ اللہ تعالےٰ ان کے دور حکومت کو دراز کرے اور اسے امن و عافیت اور خوشحالی کا حامل بنائے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔ انسانی فلاح و بہبود کے اعتبار سے دولت مشترکہ ایک مؤثر قوت کا درجہ رکھتی ہے۔ گوناگوں اختلافات کے باوجود یہ فی نفسہٖ یہ ایک گونہ اتحاد کی مظہر ہے۔ کیونکہ اس کی بدولت مختلف تہذیب و تمدن رنگ و نسل اور عقائد سے تعلق رکھنے والی قومیں ایک ہی شخصیت کی سرکردگی میں ایک مشترکہ مقصد کی خاطر باہم تعاون کر سکتی ہیں۔ اسی امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ دولت مشترکہ ممبر ملکوں پر فکر و عمل کی کوئی پابندی عاید نہیں کرتی۔ مسٹر اصفہانی نے کہا۔ آزاد قوموں کی یہ عظیم انجمن تعمیر و ترقی اور امن و امان کی بحالی میں اور زیادہ اہم کردار ادا کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ پاکستانی ہائی کمشنر نے کہا۔ ہماری مسلسل کوشش یہی ہے۔ کہ امن کو جو خطرے لاحق ہیں۔ ان کو دور کرنے میں حتی الامکان ایک دوسرے کی مدد کی جائے۔ ــــ پاکستان اور بھارت کے باہمی جھگڑوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر اصفہانی نے کہا۔ ہمارا پہلا کام ان اختلافات کو دور کرنا ہے کیونکہ ان تنازعات میں شکوک و شبہات اور تلخی کے جراثیم پنہاں ہیں۔ اور انہی کی وجہ سے برصغیر میں بسنے والے چالیس کروڑ انسانوں کا مستقبل خطرے میں پڑا ہوا ہے۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ تمام بین الاقوامی جھگڑے پر امن ذرائع سے حل ہو سکتے ہیں۔ اور اسی طرح حل ہونے چاہئیں۔ پاکستان اور بھارت کے باہمی تنازعات اس سے مستثنےٰ نہیں ہیں اگر ایک دفعہ یہ جھگڑے م

شرق اردن کی جانب سے پاکستان کا شکریہ

کراچی ۳۰ مئی۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد کو شرق اردن کے شاہ حسین کی جانب سے مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا ہے

"آنجناب نے شرق اردن کے یوم استقلال کے موقع پر جو تہنیتی پیغام روانہ کیا ہے۔ اس کے لئے میں آپ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز میں آپ کی صحت اور شادمانی اور اپنے بھائیوں یعنی باشندگان پاکستان کی خوشحالی اور بہبودی کے لئے اپنی بہترین تمنائیں پیش کرتا ہوں۔"

ماؤ ماؤ کا علاقہ جنگی سرگرمیوں کا علاقہ قرار دے دیا گیا

برطانوی فوجوں کی کمان کے لئے جنرل ارسکن عنقریب لندن سے کینیا پہنچ جائینگے

نیروبی ۳۰ مئی۔ آج کینیا کے گورنر سر ایولن بارنگ نے ماؤ ماؤ کے تمام علاقوں کو جنگی سرگرمیوں کا علاقہ قرار دے دیا چنانچہ وسطی صوبے کے چھ ہزار مربع میل علاقے کو باقی تمام کالونی سے منقطع کر دیا گیا ہے، اب کوئی شخص اس علاقے میں خاص اجازت نامے کے بغیر داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس اعلان کے فوراً بعد علاقہ کے دہشت پسندوں نے چار پل تباہ کر دیئے۔ اور متعدد سڑکوں پر درختوں کی رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ تاکہ حفاظتی فوجیں اس علاقے میں باآسانی نقل و حرکت نہ کر سکیں۔ نیروبی کے ذمہ دار حلقوں کا خیال ہے۔ کہ گورنر کے یہ اقدامات ماؤ ماؤ کے خلاف ایک زبردست جارحانہ مہم کا پیش خیمہ ہیں۔ ادھر لندن میں برطانوی محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کینیا میں ماؤ ماؤ تحریک کے خلاف جنگی سرگرمیوں کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت برطانیہ نے جنرل ارسکن کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ فوری طور پر کینیا پہنچ کر تمام حفاظتی فوجوں کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ آئندہ مشرقی افریقہ کو لفٹیننٹ جنرل سر جارج ارسکن کے تحت ایک علیحدہ کمان شمار کیا جائے گا۔ جنرل ارسکن گذشتہ سال تک مصر میں برطانوی فوجوں کی کمان کرتے رہے ہیں۔ ایک مصری اخبار نے ان کے سر کی ایک ہزار پونڈ قیمت مقرر کی تھی سو ۱۹۴۹ء میں ہانگ کانگ میں برطانوی فوجوں کے کمانڈر رہے تھے کینیا میں عارضی طور پر ان کا رینک جنرل کا ہوگا۔

پاکستانی ریلوں کی آمدنی

کراچی ۳۰ مئی۔ ۲۰ مئی ۱۹۵۳ء کو ختم ہونے والے دس دنوں میں پاکستانی ریلوں کی آمد کا اندازہ ۱۳۱۰۰۰۰ روپے ہے نیز مالی سال کی میعاد میں یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے مجموعی طور پر تقریباً ۶۷۱۰۰۰۰ آمدنی ہو چکی ہے۔ مذکورہ بالا دس دنوں میں تقریباً ۳۲۴۹۷ ڈبوں میں ۱۵۴۷۲۳۲ ٹن سامان لادا گیا۔

آٹے اور میدے کی قیمتوں میں تخفیف کا اعلان

کراچی ۳۰ مئی۔ کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ابوطالب نقوی نے آٹے اور میدے کی قیمتوں میں تخفیف کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ دونوں چیزیں یکم جون سے تمام راشن کی دکانوں پر سستے داموں دستیاب ہو سکیں گی۔ آٹے کی پرچون قیمت اڑتی سیر سے گھٹا کر ساڑھے پانچ آنے فی سیر کر دی گئی ہے۔ اسی طرح اب میدہ میونسپلٹی اور کنٹونمنٹ کے علاقوں میں پونے گیارہ آنے فی سیر کی بجائے ساڑھے دس آنے فی سیر کے حساب سے مل سکے گا۔ آٹے اور میدے کی تھوک قیمتیں علی الترتیب ۱۵ روپے چار آنے اور ۱۶ روپے ۱$\frac{1}{2}$ آنہ فی بوری مقرر کی گئی ہیں۔ پہلے ان کا تھوک نرخ ۲۸ روپے ۱۲ آنے اور ۱۵/۱۱/۶۲ روپے فی بوری تھا۔ یاد رہے۔ ان سب قیمتوں میں باردانے کی قیمت بھی شامل ہے۔ آٹے کی ایک بوری کا وزن ۲ من اور میدے کی بوری کا وزن ۲ من پندرہ سیر ہوتا ہے۔

سینیٹر میکارتھی کی گمشدگی

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ سینیٹر جوزف میکارتھی جو کل واشنگٹن سے پراسرار طور پر غائب ہو گئے تھے۔ آج ڈلاس کے ایک کلب میں دیکھے گئے۔ وہ کل یہ کہہ کر غائب ہوئے تھے کہ وہ سینیٹ کی سب کمیٹی کے متعلق ایک پراسرار تحقیقات پر روانہ ہو رہے ہیں

چینی پناہ گزینوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا الزام

ہانگ کانگ ۳۰ مئی۔ سیاہ بحری سینٹ کی تحقیقاتی کمیٹی نے ہانگ کانگ کی ایک جہاز ران کمپنی پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے چینی پناہ گزینوں کو چین کی ایک بندرگاہ سے دوسری بندرگاہ تک پہنچایا۔ اس کمپنی نے اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اس نے دانستہ طور پر ایسا نہیں کیا بلکہ چینی حکام نے اس جہاز کے کپتان کو حکم دیا کہ وہ چار سو پچاس غیر مسلح پناہ گزینوں کو ایک ساحلی مقام سے دوسرے مقام تک لے جائیں۔ انہوں نے کپتان کو دھمکی دی کہ اگر اس نے ایسا نہ کیا۔ تو اسے گولی مار دی جائے گی۔

ٹوکیو ۳۰ مئی۔ جاپان امریکہ سے اس سوال پر بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کہ جاپان کی چین کے ساتھ تجارت پر جو پابندیاں لگی ہوئی ہیں۔ ان میں کمی کر دی جائے۔

م طے ہو جائیں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ دونوں آزاد ملکوں میں باہمی تعاون عود کر آئیگا۔ اور دونوں میں عوام کا معیار زندگی بلند کرنے میں اپنے وسائل سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کے قابل ہو جائیں گے۔

تپدق ہسپتال کیلئے ایک لاکھ روپیہ کا عطیہ

ملتان ۳۰ مئی۔ منٹگمری کے ایک مشہور شہری سردار نور محمد نے منٹگمری کے ٹی بی کلینک کے لئے ایک لاکھ روپیہ کا عطیہ پیش کیا ہے۔ یہ کلینک سماجی فلاح و بہبود کی سکیم کے تحت حکومت پنجاب کی طرف سے بنایا جا رہا ہے

صوبہ سرحد کیلئے ایک لاکھ پچاس ہزار کی امداد

کراچی ۳۰ مئی۔ مرکزی حکومت نے زیادہ غلہ اگانے کی مہم کے سلسلے میں حکومت سرحد کو تینتالیس لاکھ پچاس ہزار روپے کی مدد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ صوبہ سرحد نے مرکزی حکومت سے یہ امداد مانگی تھی